20 اکتوبر، 2011

رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران برانچ لیس بینکنگ میں نمایاں اضافہ

پاکستان میں برانچ لیس بینکنگ میں رواں مالی سال (FY12) کی پہلی سہ ماہی کے دوران نمایاں اضافہ ہوا۔ یہ بات اسٹیٹ بینک کی تازہ ترین پبلیکیشن ''برانچ لیس بینکنگ نیوز'' میں کہی گئی ہے جسے آج اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ویب سائٹ (www.sbp.org.pk) پر جاری کیا گیا۔

پبلیکیشن کے مطابق برانچ لیس بینکنگ پاکستان میں مالیاتی خدمات سے محروم آبادی کو مالیاتی خدمات تک رسائی کی فراہمی میں بنیادی کردار ادا کرے گی۔ فعال برانچ لیس بینکنگ ایجنٹس کی مجموعی تعداد دو سال کے مختصر عرصے کے دوران 17,448 تک پہنچ گئی جبکہ تمام کمرشل بینکوں کی شاخوں کی مجموعی تعداد تقریباً 10 ہزار ہے۔ جولائی۔ستمبر، 2011 کی سہ ماہی کے دوران فعال برانچ لیس بینکنگ اکاؤنٹس کی مجموعی تعداد 51.23 فیصد اضافے کے ساتھ 357,598، مجموعی برانچ لیس بینکنگ ڈپازٹس 28.03 فیصد اضافے کے ساتھ 187 ملین روپے، ٹرانزیکشنز کی تعداد 26.93 فیصد اضافے کے ساتھ 15.867 ملین اور ٹرانزیکشنز کا حجم 43.20 فیصد اضافے کے ساتھ 58,710 ملین روپے تک پہنچ گیا۔

پبلیکیشن کے مطابق رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران برانچ لیس بینکنگ ٹرانزیکشنز کا اوسط حجم 3,700 روپے جبکہ ٹرانزیکشنز کی اوسط یومیہ تعداد 176,296 رہی، جس سے غریب اور متوسط طبقے کی ان خدمات تک رسائی کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اس کے استعمال کنندگان میں سے تقریباً نصف کے پاس بینک اکاؤنٹ نہیں ہے اور تقریباً دو تہائی نے یہ سروس باقاعدگی سے استعمال کی۔ ان نتائج سے مستعد، کم لاگت اور قابل رسائی مالیاتی خدمات کی نمایاں طلب کی نشاندہی ہوتی ہے۔

برانچ لیس بینکنگ کے شعبے میں پاکستان میں وسیع گنجائش موجود ہے، مارچ 2008 میں برانچ لیس بینکنگ کے ضوابط کے اجراء کے بعد پاکستان میں موبائل فون بینکنگ کامیابی کے ساتھ ابھری ہے۔

پاکستان میں موبائل بینکنگ کی جلد کامیابی حکومت، ریگولیٹری اداروں، ترقیاتی اداروں، نادرا، ٹیلی کام آپریٹرز، مالیاتی اداروں اور ٹیکنالوجی فرمز سمیت اسٹیک ہولڈرز کی وسیع رینج کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

برانچ لیس بینکنگ کے متنوع ماڈلز یوٹیلٹی بلوں، گورنمنٹ ۔ ٹو۔ پرسنز، پرسنز ٹو پرسنز پیمنٹس جیسی وسیع ادائیگیوں کے شعبوں میں اپنا مقام بنا رہے ہیں جبکہ ساتھ ہی ڈپازٹس اور قرضوں سے متعلق دیگر خدمات کے لئے بھی اپنے آپ کو تیار کررہے ہیں۔

برانچ لیس بینکنگ ماڈلز میں گوکہ نمو ہورہی ہے، لیکن یہ اب بھی آزمائش کے ابتدائی مرحلے میں ہیں اور اہم معاملات کے بارے میں مزید معلومات اور ریٹیل نیٹ ورکس اور ٹیکنالوجیز میں وسعت کے لئے اقدامات درکار ہیں۔ ان ماڈلز کے پختگی کی سطح پر پہنچنے سے صارفین کو رقم کسی بھی بینک میں کسی کے بھی اکاؤنٹ میں بھیجنے، کسی بھی بینک کے ایجنٹ کے پاس کیش جمع کروانے اور نکلوانے میں سہولت میسر آسکے گی۔ اس حتمی مقصد کی جانب پیش رفت خوش کن اور چیلنجنگ دونوں ہوگی۔

واضح رہے کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ملک میں برانچ لیس بینکنگ کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں آگہی پیدا کرنے کے لئے سہ ماہی بنیاد پر ''برانچ لیس بینکنگ نیوز'' جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جولائی۔ستمبر کی سہ ماہی کے لئے یہ اشاعت ملک میں برانچ لیس بینکنگ پر شائع ہونے والی پہلی سہ ماہی دستاویز ہے۔ یہ پبلیکیشن پاکستان میں برانچ لیس بینکنگ میں ہونے والی تمام اقسام کی پیش رفت کے بارے میں معلومات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرے گی نیز یہ اس شعبے میں علاقائی اور بین الاقوامی خبروں / واقعات کا بھی احاطہ کرے گی۔

پبلیکیشن میں (1) برانچ لیس بینکنگ کی موجودہ پیش رفت، اسٹیٹ بینک آف پاکستان نیز دیگر اسٹیک ہولڈرز کے اقدامات کا ایک تفصیلی جائزہ، (2) دو بڑے ماڈلز ایزی پیسہ اور اومنی کی برانچ لیس بینکنگ کے حوالے سے عکاسی، (3) برانچ لیس بینکنگ کے ضوابط پر اہم نظر ثانی، (4) G2P کانفرنس اور اے ایف آئی گلوبل فورم جیسے ایونٹس کے نتائج، (5) پاکستان میں اس وقت رائج برانچ لیس بینکنگ ماڈلز پر سی جی اے پی سرویز اور (6) اہم علاقائی نیز بین الاقوامی خبروں کا احاطہ کیا جائے گا۔

[.☆☆☆]